



## سوال

(301) مسافر کتنے دن کے قیام پر قصر نماز ادا کر سکتا ہے ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسافر آدمی کتنے دن کے قیام پر قصر نماز ادا کر سکتا ہے اور حدیث کا مفہوم بھی واضح کر دیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مہاجر ج کے ارکان پورے کرنے کے بعد تین دن سے زیادہ نہ رکھیں؟

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب سفر پر جاتے تو جب تک گھر آ نہ جاتے قصر کرتے رہتے کیا اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ آدمی سفر پر جتنے دن چاہے رہے قصر کرتا رہے گا دنوں کے قیام کی قید نہیں؟ وضاحت کریں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تردد کی صورت میں قصر کے لیے شرعاً کوئی مدت متعین نہیں البتہ ارادہ بنا کر دوران سفر کسی ایک جگہ قیام کی صورت میں چار دن سے زیادہ قصر کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں مکہ سے ہجرت کرنے والوں کے لیے مکہ میں اقامت جائز نہیں البتہ ادائیگی حج کے بعد مکہ میں تین دن رہنے کی ان کو اجازت ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے اسفار تردد یا چار دن ارادۃ اقامت بیک موضع پر مشتمل ہیں اور ان میں آپ ﷺ قصر کرتے رہے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کا یہی مطلب بنتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## نماز کا بیان ج 1 ص 233

## محدث فتویٰ